47819 ـ داود عليہ السلام كےروزوں كي كيفيت اور جمعہ كےدن روزہ ركھنے كي ممانعت اور ان روزوں ميں جمع كيسے ممكن ہے

سوال

ميں اللہ تعالي كےنبي داود عليہ السلام كےروزوں كي كيفيت معلوم كرنا چاہتاہوں، جيسا كہ معروف ہے داود عليہ السلام ايك دن روزہ ركھتے اورايك دن نہيں ركھتےتھے، جيسا كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے بھي خبر دي ہے، ليكن رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے اكيلا جمعہ كےدن روزہ ركھنے سے منع كيا ہے، تو ہم كس طرح ايك دن روزہ ركھيں اور ايك دن نہ ركھيں ؟
اور كيا داود عليہ السلام كےدور ميں صرف جمعہ كا روزہ ركھنا ممنوع نہيں تھا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

صحيحين ميں عبداللہ بن عمرو رضي اللہ تعالي عنہ سے مروي ہے كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" سب سے افضل روزے داود عليہ السلام كےروزے ہيں، وہ ايك دن روزہ ركھتےاور ايك دن نہيں ركھتےتھے"

اور يہ افضليت جمعہ كا روزہ ركھنےكي ممانعت سے متعارض نہيں ؛ اس ليے كہ نبي صلي اللہ عليہ وسلم كي نہي اس شخص كےليے ہے جو باقي ايام كو چھوڑ كرصرف جمعہ كوروزے كےليے خاص كرتاہے، اورجو داود عليہ السلام كے روزے ركھے (يعني ايك دن روزہ ركھے اور ايك دن نہ ركھے) وہ جمعہ كا روزہ قصدا نہيں ركھ رہا .

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں :

عبداللہ بن عمرو رضي اللہ تعالي عنہ كي حديث ميں يہ دليل پائي جاتي ہے كہ جب بغير كسي قصد كے جمعہ يا ہفتہ كےدن روزہ آجائے تواس ميں كوئي حرج نہيں، كيونكہ جب وہ ايك دن روزہ ركھے اور ايك دن روزہ چھوڑے تو وہ جمعہ اور ہفتہ كےدن بھي آئےگا، تواس سے يہ پتہ چلا كہ ان دونوں دنوں كا روزہ حرام نہيں، وگرنہ نبي صلي اللہ عليہ وسلم يہ فرماتےكہ ايك دن روزہ ركھو اور ايك دن نہ ركھو جب تك جمعہ اور ہفتہ كونہ آئے.

ديكھيں: الشرح الممتع (6 / 476)

دوم:

اور رہا آپ کا یہ سوال کہ داود علیہ السلام کي شریعت میں صرف جمعہ کےروزہ رکھنےکاحکم:

اس کےمتعلق گزارش ہے کہ داود علیہ السلام کي شریعت میں جمعہ وغیر کا روزہ رکھنے کي ممانعت کےمتعلق ہمیں کچھ علم نہیں، اور یہ تومعلوم ہے کہ ہر نبي کي ایك شریعت اور طریقہ ہے اور ان سب انبیاء کا عقیدہ ایك ہے لیکن شریعتیں مختلف ہے .

فرمان باري تعالي ہے:

تم میں سے ہر ایك کےلیے ہم نے ایك دستور اور راہ مقرر کر دي ہے المائدة (48)

ابوھریرہ رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: انبیاء علاتي بھائي ہیں، ان کي مائیں علیحدہ علیحدہ ہیں اور ان کا دین ایك ہے.

صحیح بخاري حدیث نمبر (3259) صحیح مسلم حدیث نمبر (2365)

حدیث کا معني یہ ہےکہ: انبیاء کرام کا دین ایك ہے، اور وہ اللہ کي توحید اور اللہ وحدہ لاشریك کي عبادت ہے، اگرچہ ان کي شریعتیں مختلف ہیں، ان بھائیوں کي طرح جن کا باپ ایك ہو اور مائیں مختلف ہوں (اور یہ علاتي بھائي ہوتےہیں)

واللہ اعلم .